7 ؍ستمبر...... یومِ تحفظِ ختم نبوت (یومِ قراردادِ اقلیت)

عبداللطیف خالد چیمہ

۳۷ برس قبل پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور تمام اسلامی ممالک میں اس فیصلے کو نہ صرف سراہا بلکہ بعض ممالک میں اِس آئینی وقانونی اور تاریخ ساز فیصلے کی روشنی میں قادیانی فتنے کے سدباب کے لیے اقدامات بھی کیے گئے، اِس فیصلے نے پوری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کیا اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کے حقوق پر شب خون مارنے کے لیے مرزائیوں کو رکاوٹیں نظر آنے لگیں، لوئر کورٹس سے اپر کورٹس تک عدالتی فیصلوں نے قادیانیوں اور مسلمانوں کے درمیان حدفاصل کو مزید قانونی جواز مہیا کیے اور جہاں تہاں یہ فتنہ پہنچا ہر جگہ اہلِ حق نے وہاں وہاں پہنچ کر دنیا پر حقیقت آشکارا کردی۔ ۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کو قراردادِ اقلیت کی پارلیمنٹ میں منظوری کے بعد قائدِ ایوان ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے اپنے خطاب میں اِسے پورے ایوان کا فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ

> ''آج کے روز جو فیصلہ ہوا ہے یہ ایک قومی فیصلہ ہے، یہ پاکستان کی عوام کا فیصلہ ہے، یہ فیصلہ پاکستان کے مسلمانوں کے ارادے، خواہشات اور ان کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ ۱۹۵۳ء میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے وحشیانہ طور پر طاقت کا استعمال کیا گیا تھا جو اس مسئلہ کے حل کے لیے نہیں، بلکہ اس مسئلہ کو دبانے کے لیے تھا۔''

۲۶؍اپریل ۱۹۸۴ء میں صدر ضیاالحق مرحوم نے امتناعِ قادیانیت ایکٹ کے تحت قادیانیوں کو اسلامی شعائر وعلامات کے استعمال سے قانوناً روک دیا یہ ایکٹ تعزیرات پاکستان کا حصہ ہے لیکن لاہوری وقادیانی مرزائی ۱۹۷۴ء کی آئینی قراردادِ اقلیت، ۱۹۸۴ء کے امتناعِ قادیانیت ایکٹ اور عدالتی فیصلوں کو ماننے سے نہ صرف انکاری ہیں بلکہ ان فیصلوں کے خلاف پوری دنیا میں پراپگنڈہ اور لابنگ کر رہے ہیں۔ اِن سطور کے ذریعے ہم تحریک ختم نبوت کی تمام جماعتوں، اداروں اور شخصیات سے درخواست کرنا چاہیں گے کہ وہ آئندہ ماہ کی ۷ تاریخ (بدھ) کو نہ صرف ملک بھر بلکہ دنیا میں ''یوم تحفظ ختم نبوت'' پہلے سے زیادہ شان وشوکت کے ساتھ منانے کا اہتمام فرمائیں اور پوری دنیا کو تحفظ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت اور قادیانی ریشہ دوانیوں سے آگاہ کریں، مجلس احرارِ اسلام کی جملہ ماتحت شاخوں اور جماعت کے ذیلی اداروں کے لیے اِنتہائی ضروری ہے کہ وہ اپنی اپنی سطح پر ''یوم تحفظ ختم نبوت'' کے لیے ابھی سے تیاری کریں رمضان المبارک اور عیدالفطر کی مصروفیات کے تقریباً ایک ہفتہ بعد ۷؍ستمبر ہے اِس دن کو اِس کی شان کے ساتھ منانے کے لیے